پریس ریلیز۔

5/جنوری 2011ء کو جامعہ اشرفیہ مبارک پور میں تنظیم ابنائے اشرفیہ مبارک پور کی ایک اہم میٹنگ ہوئی۔ صدارت علامہ عبدالحفیظ مصباحی سربراہِ اعلیٰ جامعہ اشرفیہ نے فرمائی۔ 2011ء میں مجاہد آزادی علامہ فضل حق خیرآبادی کے وصال کو ڈیڑھ سو برس پورے ہو رہے ہیں۔ لہٰذا 2011ء کو جنگ آزادی 1857ء کے اس عظیم مجاہد کے نام سے معنون کیا جائے، آج کے اجلاس میں اسی حوالے سے اہم قراردادیں منظور ہوئیں۔

علامہ فضلِ حق خیرآبادی دہلی کے صدر الصدور علامہ فضل امام خیرآبادی کے نام ور فرزند اور ہندوستان کے جلیل القدر محدث شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی کے قابلِ فخر شاگرد ہیں۔ دینی، علمی اور فکری لحاظ سے علامہ فضل حق خیرآبادی اپنے دور کے اتنے بلند پایہ اور ممتاز عالم و مفکر اور عربی زبان کے مستند ادیب ہیں کہ اب تک خاکِ ہندان کا کوئی ثانی اور بدل پیدا نہ کرسکی۔

آپ کی ایک نمایاں ترین حیثیت یہ ہے کہ انقلاب 1857ء میں قائدانہ کردار ادا کرتے ہوئے شاہجہانی جامع مسجد دہلی میں انگریزوں کے خلاف ولولہ انگیز تقریر کی اور جہاد کا فتویٰ دیا، ساتھ ہی شاہی کمانڈران چیف جنرل بخت خاں روہیلہ اور بہادر شاہ ظفر کی رہ نمائی کرتے ہوئے برطانوی سامراج اور ایسٹ انڈیا کمپنی کے پنجے سے ہندوستان کو آزاد کرانے کے لیے مسلسل مشورہ اور ہدایت دیتے رہے، مگر بدقسمتی سے ہندوستانی شاہی فوج، وزیروں اور مشیروں کی بدنظمی اور بدعنوانی نیز کچھ غداروں کی سازش کی وجہ سے جب انقلاب ناکامی سے دوچار ہوا تو جنوری 1859ء میں آپ کو سیتاپور سے گرفتار کر کے لکھنؤ کورٹ میں آپ کے خلاف مقدمہ چلایا گیا۔ علامہ نے اپنے مقدمے کی خود وکالت کی اور انگریزوں کے خلاف اپنے دیے ہوئے فتویٰ کے بارے میں یہ جرأت مندانہ بیان دیا کہ وہ فتویٰ صحیح ہے، میرا لکھا ہوا ہے اور آج بھی میں اس فتوے پر قائم ہوں۔ اس اعلانِ حق کے بعد مارچ 1859ء ہی میں انگریز جج نے آپ کے خلاف حبس دوام در جزیرہ انڈمان کا فیصلہ سنایا، چناں چہ آپ کو جزیرہ انڈمان یعنی کالا پانی بھیج دیا گیا، جہاں اگست 1861ء میں آپ کا وصال ہوگیا۔

سن 2011ء میں آپ کے وصال کو ڈیڑھ سو سال پورے ہو رہے ہیں، اس مناسبت سے پورے برصغیر ہندو پاک میں ڈیڑھ سو سالہ جشن علامہ فضل حق خیرآبادی منانے کی تجویز آج کی میٹنگ میں متفقہ طور پر منظور کی گئی۔ میٹنگ کی منظور شدہ تجاویز یہ ہیں:

1 ماہ نامہ اشرفیہ مبارک پور کا وقیع ''علامہ فضل حق خیرآبادی نمبر'' شائع کیا جائے گا۔

2 لکھنؤ میں علامہ فضل حق خیرآبادی پر سیمینار کیا جائے گا۔

3 2011ء کے آخر تک ایک نمائندہ اجلاسِ عام دہلی میں ہوگا، اور اس سے قبل ممبئی اور کلکتہ میں بھی اجلاس ہوں گے۔

4 مرکزی تنظیم ابنائے اشرفیہ نے ملک بھر میں پھیلی ہوئیں اپنی تمام ضلعی اور صوبائی شاخوں سے اپیل کی کہ وہ اپنے وسائل کے اعتبار سے علامہ فضل حق خیرآبادی کے حوالے سے تقریبات کا انعقاد کریں اور اس عظیم شخصیت کو ملک و قوم میں متعارف کرانے کے لیے ذرائع ابلاغ کا بھرپور استعمال کریں۔

5 میٹنگ میں ملک کے اہم اداروں اور تنظیموں سے اپیل کی گئی کہ وہ اپنے اپنے طور پر علامہ فضل حق خیرآبادی سے متعلق یادگاری تقریبات منعقد کریں اور اس کی رپورٹیں تمام ذرائع ابلاغ کو بھیجیں۔

میٹنگ کے شرکا میں تنظیم کے نائب صدر علامہ یٰسین اختر مصباحی دہلی، نائب صدر علامہ محمد ادریس بستوی، شیخ الجامعہ علامہ محمد احمد مصباحی، مفتی محمد نظام الدین رضوی صدر شعبۂ افتا جامعہ اشرفیہ، شیخ الحدیث علامہ عبدالشکور مصباحی، مولانا عبدالمبین نعمانی المجمع الاسلامی، مبارک پور، تنظیم کے جنرل سکریٹری مولانا مبارک حسین مصباحی، مولانا نفیس احمد مصباحی، مفتی زاہد علی سلامی، مفتی بدر عالم مصباحی، مولانا صدر الوریٰ مصباحی، مفتی محمد نسیم احمد مصباحی، مولانا حسیب اختر مصباحی وغیرہ ہیں۔

از: مولانا رحمت اللہ مصباحی، آفس انچارج تنظیم ابنائے اشرفیہ، مبارک پور